© rasailojaraid.com



# ادبیات

## غزل

(از الم مظفر نگری)

نہ محمل ہے نہ محمل کا کوئی دیوانہ برسوں سے
الم اجڑی ہوئی ہے منزلِ ویرانہ برسوں سے

حریفِ گردشِ عالم نہیں میخانہ برسوں سے
کہ ساقی کھو چکا ہے جرأتِ رندانہ برسوں سے

تصور میں لئے بیٹھا ہے اک ویرانہ برسوں سے
ہے دیوانہ مذاقِ فطرتِ دیوانہ برسوں سے

ہوا جاتا ہوں میں بیگانۂ آدابِ مے نوشی
نہیں آیا مرے لب تک لبِ پیمانہ برسوں سے

بہر عالم سمجھتا ہوں مذاقِ گرمیٔ محفل
مری نظروں میں ہے ہر گردشِ پیمانہ برسوں سے

ہزاروں محفلیں ہیں اس کے ہر ذرّے میں پوشیدہ
اگرچہ خاک ہے خاکِ پرِ پروانہ برسوں سے

بہت کچھ جل چکا ہے اور جلے گا دیکھئے کب تک
ہے زد میں برقِ سوزاں کی مرا کاشانہ برسوں سے

سرِ مژگاں نہیں اک اشکِ خوں بھی ترجمانِ غم
نہیں باقی جگر میں قوتِ افسانہ برسوں سے

اگر اس بھید سے واقف ہے کچھ تو شمعِ محفل ہے
ہے کیوں سرگشتۂ رقصِ وفا پروانہ برسوں سے

سُنے گا کون اس محفل میں سازِ شمع کے نغمے
جہاں ہوتا ہے ہر شب ماتمِ پروانہ برسوں سے

خدا رکھے سلامت اے الم داغِ محبت کو
تجلی دے رہا ہے یہ چراغِ خانہ برسوں سے

## غزل

(از شارق ام۔اے)

کسی کو اس کی خبر کیا نظر پہ کیا گذری
وہ اُس کے شوق میں قلب و جگر پہ کیا گذری



© rasailojaraid.com